السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عورتوں کے لئے بھنویں بنانے کا کیا حکم ہے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عورت کے لیے محض زیب وزینت کے لیے بھنویں بنانا جائز نہیں اور یہ حکم سب عورتوں کے لے ہے ،جو عورت شرعی پردہ کرے ،اس کے لیے بھی یہی حکم ہے ،اور جو نہ کرے اس کے لئے بھی یہی حکم ہے۔ خاوند اجازت دے یا نہ دے اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا، بہر حال عورت کے لیے بھنویں بنانا جائز نہیں۔ عورت پر خاوند کے لیے چہرے کا بناؤ سنگھار شرعی حدود میں رہتے ہوئے ضروری ہے ، زیب وزینت میں خلاف شرع کام کی اجازت نہیں۔

حدیث شریف میں ہے کہ ایسی عورت پر اللہ تعالیٰ لعنت بھیجتے ہیں۔

"یلعن المتنمصات والمتفلجات والموتشمات اللاتی یغیرن خلق اللہ عزوجل." (سنن نسائی5108)

لعنت کی گئی ہے چہرے کے بالوں کو اکھاڑنے والیوں پر، دانتوں کو رگڑنے والیوں پر اور گوندنے والیوں پر جو اللہ کی خلق کو بدل دیتی ہیں۔

ہاں البتہ چہرے پر اگر زائد بال اُگ آئے ہوں ، تو ان بالوں کو صاف کر سکتی ہے۔ کیونکہ وہ ایک مجبوری ہے۔

ھذا ما عندی واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ]

جلد01